Saadullah Quadri
Depart of Persian

Part I
Paper I

# دیوان شہریار

## بہار توبہ شکن :

"بہار توبہ شکن" جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ شہریار کی ایک بہاریہ نظم ہے
گیارہ اشعار پر مشتمل اس نظم میں شاعر نے بہار نو کی آمد کا تذکرہ کیا ہے
اور بتایا ہے کہ اس نئی فصل بہار میں بڑے بڑوں کی توبہ جاتی رہتی ہے۔
یوں تو لوگوں نے تقویٰ اور پرہیزگاری کا بہت دعویٰ کیا تھا لیکن بہار
کا موسم آیا تو ان کی توبہ بھی معشوق کے وعدوں کی طرح چشم زدن
میں ٹوٹ گئی اور ظاہر ہے کہ ایسا ہونا ناگزیر بھی تھا کیونکہ بہار نو
کی آمد پر جب بلبل چمن میں نغمہ نغمہ سرا ہوتی ہے تو پھر عشاق
شراب و شباب کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ جب بہار آتی ہے تو خزاں
کی زنجیریں ٹوٹ جاتی ہیں اور بلبل سوختہ جاں کو آزادی کا پروانہ
مل جاتا ہے۔ چنانچہ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں کہ بہار نو کے لمحات
میں پھول کھل رہے ہیں اور پہاڑ کے دامن سے بادل کی گھٹائیں اٹھ
رہی ہیں۔ بلبل مست و مگن ہے اور لالہ کا پھول اپنی بہاریں دکھا رہا ہے
اس موسم بہار میں اپنے محبوب محبوب کے قد و قامت کی بلندی کے سامنے
بلند و بالا آسمان کو بھی نہایت پست محسوس کر رہا ہوں اگر قسمت نے
یاوری کی تو میرے لئے بھی میخانہ کا در کھل جائے گا۔ لیکن بدنصیبی یہ ہے کہ
میں ہمیشہ جور فلک کا شکار رہا ہوں۔ لیکن اب بہار توبہ شکن کی آمد
کے بعد میں بھی مست و بےخود ہو چکا ہوں اور اس نظارہ تو میں
ایسا کھو گیا ہوں کہ اب مجھے اپنی بھی خبر نہیں ملتی۔ لیکن اپنے محبوب
کی طرف سے کبھی تغافل نہیں رہا یہی وجہ ہے کہ یہ بہار نو میرے لئے
شاعری کا ایک موضوع اور محل لے کر آتی ہے۔
اے میرے دوست واقعی تیرا رخ انور اتنا پیارا ہے کہ تیرے

Scanned with CamScanner

چہرے سے بڑھ کر آج تک کوئی پھول نہیں کھلا اور تیرے لب ایسے دلکش ہیں کہ آج تک ان سے بڑھ کر کوئی غنچہ دہن پیدا نہیں ہوا ۔

پھر آخر میں مقطع میں شہریار نے تعلی کا انداز اختیار کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے بڑھ کر میرے لیے کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ ایسے خوبصورت چہرے والا دوست مجھ میری بہترین غزلوں کو چاہتوں با ذوق طریقے سے لے رہا ہے ۔

مختصر یہ ہے کہ اس نظم میں موسم بہار کی رعایت سے عاشقانہ خیالات کا مضمون نہایت خوبصورت انداز سے بیان کیے گئے ہیں ۔